رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں سرِفہرست عقیدہ ختم النبوۃ کے سلسلہ کی پندرھویں جلد ہے۔ختم نبوت پر علمائے اسلام کی تحقیقی کتب ورسائل کے انسائیکلوپیڈیا کی ترتیب وطباعت کا جو سلسلہ مفتی محمد امین مرحوم نے شروع کیا تھا ان کے انتقال کے بعد بھی اسی نمط پر جاری ہے۔ پندرھویں جلد میں مولوی بابو پیر بخش صاحب کی تحریر کردہ حسب ذیل کتب شامل کی گئی ہیں۔

قاطع فتنہ قادیان، کرشن قادیانی، مباحث حقانی، تردید نبوت قادیانی، مجدد وقت کون؟

بابو پیر بخش لاہور کی معروف مذہبی شخصیات میں سے ایک تھے۔۱۹۱۲ء سے ۱۹۲۷ء تک انہوں نے قادیانیت کا ناطقہ بند کئے رکھا۔ان کی ہر تحریر وتقریر کا موضوع قادیانیت رہتا تھا۔متعدد کتب و رسائل ردِ مذہب بد (قادیانیت) پر تحریر کئے۔اللہ تعالیٰ نے بڑی عزت وشہرت عطا کی۔انہوں نے انجمن تائید الاسلام قائم کی اور اس کے تحت لاہور سے ایک رسالہ تائید الاسلام جاری کیا۔جس میں قادیانیت کے خلاف مقالات ومضامین شائع ہوتے تھے۔وہ قائدِ تحریکِ ردِ مرزائیت حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وقدس سرہ العزیز کے خادمین اور پرزور مؤیدین میں سے تھے۔چنانچہ رسالہ تائید الاسلام کی ۱۹۱۷ء کی ایک اشاعت میں لکھتے ہیں کہ حجۃ اللہ البالغہ سیف چشتیائی مصنفہ علامہ زمان قطبِ دوران حضرت خواجہ سید مہر علی شاہ صاحب (زاد اللہ فیوضہم) دنیا بھر کے علماء نے تسلیم کیا ہے کہ عالمانہ نظر میں مرزا قادیانی کا رد اس سے بہتر نہیں کیا گیا۔

جناب بابو پیر بخش کی کتب میں سے ابھی مزید کی اشاعت باقی ہے جو آئندہ جلدوں میں ہوگی، بابو پیر بخش صاحب کے مفصل حالات زندگی مرتبین کتاب کو حاصل نہیں ہوسکے۔اور انہوں نے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس ہوں تو مطلع ومہیا فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں شامل کئے جاسکیں۔

☆..... نبینی کہ چون گربہ عاجز شود ☆☆☆ برآرد بہ چنگال چشم پلنگ.....☆

یہ جلد ۵۹۶ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت جلد کے ساتھ مگر ہلکے کاغذ میں شائع ہوئی ہے جلد کا معیار بھی پہلے جیسا نہیں، بلکہ کاغذ بمشابہ ورقِ اخبار اور جلد کا اصفرار معاونین کے عدم استقرار کی نشاندہی کرر ہا ہے اور یہ بتارہا ہے کہ یہ تبدیلی غالبًا لاگت کو کم کرنے کے پیش نظر کی گئی ہے جبکہ انسائیکلوپیڈیا جسے ایک ہی اسلوب اور معیار کا ہونا چاہئے یہ عمل اس کے خلاف ہے۔ خاکم بدہن بظاہر ایسا لگتا ہے کہ معاونین کی ہمتیں شاید جواب دے رہی ہیں۔ ہم ماہِ صیام کی مقدس ساعتوں میں دل سے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بلند ہمتی اور استقامت عطا فرمائے۔ تا کہ یہ کام معیاری طریقہ سے پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔ دیگر اصحابِ ثروت کو بھی اس پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے سلسلہ میں تعاون کرنا چاہئے۔ اگر نعت خوانی کی محافل پر خرچ کیا جانے والا کروڑوں کا سرمایہ پچاس فی صد بھی ادھر منتقل ہو جائے تو کتنا بڑا کام ہے جو محافل کی طرح عارضی نہیں مستقل اور دائمی طرز کا ہے پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔

دوسرا تحفہ فضائل دعاء اور منتخب حدیثوں پر مشتمل دو کتابوں کا ہے جو مجلس المدینۃ العلمیہ کی شائع کردہ ہیں۔ دونوں کتابیں عوامی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ فضائل دعاء حضرت مولانا نقی علی خاں کی مرتب کردہ ہے جبکہ دوسری کتاب ''منتخب حدیثیں'' علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی کی کاوش ہے۔ ہر دو کتب تسہیل وتخریج کے ساتھ شائع ہوئی ہیں۔ ۳۲۶ اور ۲۴۵ صفحات پر مشتمل ان کتب کا ہدیہ درج نہیں۔ تاہم مکتبہ المدینہ کراچی سے اور دیگر کتب خانوں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

تیسرا تحفہ جناب پروفیسر ڈاکٹر مولوی عبدالعلی اچکزئی صاحب کی کتاب روضۃ التحقیق کا ہے جو اصول تحقیق در مضامین علوم اسلامیہ پر لکھی گئی ہے، علوم اسلامیہ میں ایم اے ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ وطالبات کے لئے اس میں اچھی رہنما اور اصولی باتیں درج ہیں۔ اصول تحقیق میں تحقیق کی لغوی تعریف، تحقیق کی اصطلاحی تعریف، تحقیق کی ضرورت واہمیت، اسلامی طرز تحقیق، میکانیکی اسلامی تحقیق، تعمیری تحقیق، تاریخی تحقیق، اصول روایت ودرایت، علم اسماء الرجال، علم جرح وتعدیل، تحقیقی مقالہ لکھنے کا طریقہ، معیاری مقالے کی خصوصیات، موضوع کا انتخاب اور دیگر ضروری مباحث شامل ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالعلی اچکزئی صاحب بلوچستان یونیورسٹی کے شعبہ علومِ اسلامی کے چیئرمین ہیں اور مختلف موضوعات پر آپ کی تحریریں طلبہ وجویانِ علم میں بطور خاص مقبول ہیں۔ روضۃ العلم کے نام سے آپ نے ایم اے، سی ایس ایس و لیکچررٹیسٹ کے لئے بھی علوم اسلامیہ سے متعلق معروضی سوالات اور ان کے جوابات پر مشتمل ایک کتاب جو ۲۰۸ صفحات کو محیط ہے تحریر کی ہے۔ مکتبہ ولیہ

پشتون آباد کوئٹہ نے ہر دو کتب شائع کی ہیں اور کوئٹہ و بلوچستان کے تقریباً ہر مکتبہ پر دستیاب ہیں۔

ایک اور تحفہ ہمیں مردان سے جناب ڈاکٹر عبدالناصر لطیف صاحب نے ارسال کیا ہے اور وہ ہے۔ ''مختصر فقہ العبادہ'' کا، جس میں عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ کی تفصیل، سونے چاندی، کے نصاب کی تولہ، وگرام، میں تعیین و دیگر اشیاء میں زکوٰۃ کی مکمل تفصیل درج ہے۔ جناب علامہ عبدالناصر لطیف صاحب نوجوان اسکالر ہیں، آپ نے امام شعبہ بن الحجاج پر کئے گئے اعتراضات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ، لے کر پی ایچ ڈی کا مقالہ مکمل کیا ہے۔ جبکہ ایم فل میں آپ کا مقالہ سنن ترمذی کے ثقہ اور ضعیف راویوں کی تحقیق پر مشتمل تھا۔ جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی سے فیضاب ہیں اسی مناسبت سے اپنے ادارہ کا نام مردان میں مدرسہ اسلامیہ ضیاء العلوم (گڑھی کپورہ مردان) رکھا ہے۔ بیمہ پالیسی کی مختلف صورتیں اور شرعی حیثیت پر ایم اے میں لکھا جانے والا آپ کا مقالہ وقیع ہے اللہ کرے کہ وہ جلد چھپ جائے۔ اس کتاب کے ۱۲۰ صفحات ہیں اور یہ غیر مجلد ہے، ہدیہ ۱۵۰ روپے ہے۔ کتاب احمد بک کارپوریشن عالم بزنس سینٹر اقبال روڈ کمیٹی چوک، راولپنڈی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہماری ڈاکٹر صاحب سے گزارش ہے کہ وہ کراچی میں بھی کسی کو اپنی کتب کا ڈسٹری بیوٹر مقرر فرمائیں تاکہ ان کی تازہ تصانیف سے یہاں کے لوگ بھی مستفید ہوسکیں۔

ایک اور تحفہ ہمارے دیرینہ کرم فرما جناب علامہ ڈاکٹر غلام عباس قادری صاحب نے ہمیں عنایت کیا ہے۔ جناب ڈاکٹر غلام عباس قادری صاحب نے سندھ ہی کی نہیں عالم اسلام کی بارھویں صدی ہجری کی ایک عظیم علمی شخصیت فقیہ ومحدث جناب شیخ الاسلام مخدوم ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ پر اپنے ماہنامہ صراط الہدیٰ کا خصوصی نمبر شائع کیا ہے۔ اس خصوصی نمبر میں مخدوم صاحب پر لکھے گئے مقالات کی ایک کہکشاں ہے۔ تین مضامین اردو ایک عربی اور ایک فارسی میں ہے جبکہ بدیسی زبان (انگریزی) کے ایک مضمون کے علاوہ تیس کے لگ بھگ مضامین سندھی زبان مان آھین...... اور اس اشاعت خاص کا مقصد بھی سندھ دھرتی کے نوجوانوں کو اس طرف راغب کرنا ہے کہ تمہارے اسلاف کیا تھے ان کے کارہائے نمایاں سے استفادہ کرو اور عظیم قوم بن جاؤ۔

ڈاکٹر غلام عباس قادری صاحب کے دل میں ایک تڑپ ہے کہ وہ سندھ دھرتی کو پھر سے اس ڈگر پہ لائیں جو ان کے اسلاف کی تھی۔ اس علم کی طرف مائل کریں جو اس دھرتی کا خاص الخاص میدان تھا۔ ان علماء جیسے پھر بے لوث علماء پیدا کریں جن کی مثال اب ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ نام کے شیخ

الاسلام، استاذ الاساتذہ اور پیچیر و مفتیوں، اور سرکاری غلام گردشوں کے پجاریوں کی گو اس دور میں کمی نہیں مگر مخدوم ہاشم ٹھٹھوی جیسا شیخ الاسلام اور متقی مفتی بھی کوئی آئے گا؟ ۳۵۰ کتابوں کے مصنف، عابدِ شب زندہ دار، سرکاری عہدوں اور مناصب کی طمع سے کوسوں دور، بڑے بڑے سرکاری اہل کار، شاہ وگدا سب جن کے در پہ حاضری کو باعث شرف خیال کرتے۔ پورے علاقہ میں جن کے شرعی احکامات پر عمل کرنا بحکم سرکار واجب قرار پایا۔

صراط پبلی کیشنز کا یہ کوئی پہلا کام نہیں بلکہ اس سے قبل بھی متعدد کتب اور مجلات اس ادارہ نے شائع کیے ہیں۔ اس خصوصی نمبر کی جلد سندھی ادبی ذوق کے مطابق خوبصورت ڈسٹ کور کے ساتھ ہے۔ عمدہ طباعت کا حامل یہ خصوصی نمبر صراط پبلی کیشنز ادارہ علوم اسلامی A-68 شانتی نگر گلشن اقبال بلاک نمبر ۱۹ کراچی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں مدرسہ راشدیہ درگاہ پیر صاحب پگارا، پیر جو گوٹھ اور سندھ کے دیگر معروف مکتبات پر بھی دستیاب ہے۔

العذب الزلال فی مباحث رؤیۃ الهلال

رؤیت ہلال کے موضوع پر مراکشی عالم جناب عبدالوہاب بن عبدالرزاق کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا۔

ایک ہزار صفحہ کی یہ کتاب دو جلدوں میں دستیاب ہے۔

﴿ناشر﴾

شیخ زاید اسلامک سینٹر

جامعہ کراچی

☆ الاعمال بخواتمها...... شاهنامہ آخرش خوش است ☆